بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مبارک خواب جس میں اللہ تعالےٰ جی نے اپنے مقدس ہاتھ سے مجھے چابیاں پکڑائیں

محتاط اندازے کے مطابق یہ مبارک خواب ۱۹۹۴ء کے آخری مہینوں میں دیکھا تھا ۔ اُس زمانہ میں (تین چار مہینے پہلے سے) میں اپنے اللہ جی سے یہ دعائیں کیا کرتا تھا کہ میرے پیارے اللہ جی۔ اب آپ کے اِس عاجز فقیر کی فیمیلی بڑی ہوگئ ہے ۔ اب اپنی جناب سے مجھے ایک وین (Van) لے دیں ۔ پتہ نہیں کہ کن کن اِلفاظ کے ساتھ دعائیں کی تھیں۔ بس میرے اللہ جی کو اپنے عاجز بندے پر لاڈ اور ترس اکٹھے ھی آگئے ہونگے ۔ وین (Van) بھی عطا کردی مگر ایسے اعلےٰ انداز اور شان کے ساتھ عطا فرمائ کہ جیسے کسی فقیر کو بادشاھی عطا کر دی ہو ۔ الفاظ کے ساتھ اُس کیفیت کا پورا اِظہار ممکن نہیں لگتا ۔ جو لوگ دِل کیساتھ پڑھیں گے اُن کو کچھ کچھ اندازہ لگ جائے گا ۔ اِنشاء اللہ تعالےٰ ۔ میرے دِل و جان سے پیارے اللہ جی کا دُعا کو قبول کرنے کا انداز۔ دُعا میں مانگی ہوئ چیز (Van) سے کئ گنا زیادہ اہمیت اور وقعت والا تھا ۔ اللہ اکبر ۔

خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک کافی بڑے پارکنگ لاٹ میں پیدل چل کر جا رہا ہوں ۔ وہاں باقی گاڑیوں سے ذرا ہٹ کر ایک جگہ پر ایک آسمانی نیلے رنگ (Sky Blue) کی وین کھڑی ہے ۔ اُس وین کے پاس تین چار آدمی کھڑے ہیں ۔ پھر یہ بھی احساس ہے کہ وہ لوگ وہاں پر میرے اِنتظار میں ہی کھڑے ہیں ۔ میں تیز تیز قدموں سے اُن کی طرف جاتا ہوں ۔ اُن کے پاس پہنچنے سے پہلے ھی مجھے یہ علم ہوجاتا ہے کہ جیسے مجھے میرے اللہ جی نے وہاں اِس لئے بلایا ہے کیونکہ اُنھوں نے میرے لئے ایک گاڑی پسند کرکے خرید لی ہے۔ جیسے کہ پہلے ہی کبھی ایسا پروگرام طے ہوا ہوا تھا ۔ عین اِنسانی شکلوں میں جو تین چار آدمی وہاں کھڑے ہیں اُن میں سے ایک میرے اللہ جی ہیں اور دوسرے دو یا تین میرے اللہ جی کے دوست یا ساتھی ہیں ۔

تب میں نے دیکھا کہ اللہ تعالےٰ میری طرف دیکھتے ہوئے ۔ شفقت کے ساتھ اپنا ایک ہاتھ میری طرف اِسطرح سے بڑھاتے ہیں کہ جیسے (بغیر کہے) فرما رہے ہوں کہ میں اُن کے ہاتھ میں سے یہ چابیاں لے لوں ۔ اُس وقت مجھے پتہ ہوتا ہے کہ یہ چابیاں اِسی وین Van کی ہیں جو اُس جگہ پر کھڑی ہے ۔ اور یہ بھی علم ہے کہ میرے اللہ جی نے میرے لئے ابھی ابھی لی ھے (دیکھا نہیں مگر پکا پتہ ہے کہ خرید کر لی ہے) ۔ اگلی بات لکھنے سے شرم سی بھی آ رہی ہے مگر نہ لکھنا بد دیانتی بن جائے گی ۔ اُس وقت مجھے یہ بھی احساس ہے کہ میرے اللہ جی مجھے وہ گاڑی Van بالکل اس انداز سے لیکر دے رہے ہیں جیسے کوئ باپ اپنے بیٹے کو وہ گاڑی لیکر دے رہا ہو۔ میں بھی کچھ ایسے ہی طور سے شکرگذار ہوتا ہوں جیسے کوئ بیٹا اپنے باپ کے احسان پر شکر گذار ہونا چاہیئے ۔

میں مخصوص قسم کی خوشی کیساتھ ۔ اللہ جی کے ہاتھ سے وہ چابیاں لے لیتا ہوں ۔ اللہ جی بھی شفقت آمیز خوشی کے اظہار کے ساتھ وہ چابیاں میرے ہاتھ میں پکڑاتے ہیں ۔ ابھی میں نے اُس وین کو صرف آگے سے اور ایک سائیڈ سے دیکھا تھا کہ میں اپنے پیارے اللہ جی سے (لاڈ کیساتھ) عرض کرتا ہوں کہ اللہ جی آپ اِس گاڑی کو چلائیں ۔ ساتھ ہی چابیاں بھی اُن کیطرف بڑھاتا ہوں ۔ تب میرے باپوں سے بڑھ کر پیار کرنے والے اللہ جی خوشی اور شاباشی کے انداز سے فرماتے ہیں ۔ کہ !

چلانی تے تُوں آپ اِی اے ۔ میں ایہہ کرداں پئی تیرے نال گڈی وِچ بیٹھ جاناں واں ۔

تب میں اُس وین کے آگے سے ہوکر ڈرائیور والی سیٹ کے ساتھ والا دروازہ کھولتا ہوں ۔ سیٹوں کو دیکھ کر خوشی محسوس کرنا بھی یاد آگیا ہے ۔ پھر جب میں ڈرائیور سیٹ پر بیٹھ چکتا ہوں تب دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اور اُن کے ساتھی (یاد نہیں آرہا کہ گاڑی کے اندر صرف دو آئے تھے یا تین آئے تھے) دُوسرے دروازوں سے اندر آچکے ہیں ۔

میرے پیارے اللہ جی ڈرائیور سیٹ کے فوراً پیچھے والی سیٹ پر کھڑکی کی طرف بیٹھے ہوئے ہیں ۔ اُس حالت میں جو میں نے اپنے اللہ جی کو اپنے اِتنے قریب بیٹھے ہوئے دیکھا تھا ۔۔۔۔ سیٹ پر بیٹھ چکنے کے بعد جب میں نے اپنے منہ کو پیچھے موڑ کر دیکھا کہ میرے محسن میرے اللہ جی کا منہ (چہرہ) میری آنکھوں سے اِتنا قریب ھے ۔ اللہ جی کے چہرے پر پیار اور وقار اور شفقت کے آثار دیکھنا بھی یاد ہے مگر اُن آثار کی تصویری شکل یاد داشت سے محو سی ہو گئ ہے ۔ مجھے اللہ تعالیٰ جی کی صورت سے اپنا منہ دوسری طرف کرنا اَب (۳۰ مارچ ۲۰۱۲ء) یاد نہیں ھے ۔ ذہن سے لگتا ہے کہ شاید میں نے سامنے دیکھنے کیلئے منہ آگے کے طرف موڑا تھا ۔ مگر یہ بات دیکھنا یاد نہیں ھے ۔ یہیں پر خواب ختم ہو جاتی ہے ۔

اِس خواب سے منسلک حقائق

۱۔ اِس خواب سے چند دن کے بعد ۔ عین اُسی رنگ اور قسم کی وین مجھے واقعی (حقیقتاً) بھی مل گئ تھی ۔

۲ ۔ اللہ جی کے گاڑی لیکر دینے کے انداز ۔ سلوک ۔ اور اُس وقت کے احساس کو میں نے اُسی طرح لکھا ہے جس طرح سے محسوس کرنا مجھے یاد ہے ۔ باپ بیٹے والی مثال صرف اُس وقت کی قلبی کیفیت اوراللہ جی کے سلوک کے اِظہار کیلئے ھے ۔ جسمانی لحاظ سے میں اللہ تعالیٰ کا بیٹا نہیں ہوں ۔

اللہ تعالیٰ تمام پڑھنے والوں پر اپنی جناب سے رحمتیں ۔ برکتیں ۔ افضال اورنعمتیں نازل فرمائے ۔ آمین ۔